سوال

(210) عورت حج کررہی تھی کہ آٹھ ذوالحج کو نفاس شروع ہوگیا۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کا نفاس جب آٹھ ذوالحج کو شروع ہوا اور وہ طواف وسعی کے سوا دیگر تمام ارکان حج کو پورا کرے اور وہ دس دن بعد دیکھے کہ وہ پاک ہوگئی ہے تو کیا وہ طہارت وغسل کے بعد باقی رکن یعنی طواف حج ادا کرسکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں جب آٹھ ذوالحج کو نفاس شروع ہو تو عورت حج کرسکتی ہے عرفات ومزدلفہ میں لوگوں کے ساتھ وقوف کرے نیز رمی جمار، تقصیر اور قربانی وغیرہ کرے اور طواف وسعی کو مؤخر کردے حتی کہ جب پاک ہوجائے خواہ دس دن بعد یا اس سے پہلے یا بعد، تو غسل کرے، نماز پڑھے، روزہ رکھے، طواف کرے اور سعی کرے، نفاس کی کم از کم کوئی حد مقرر نہیں ہے لہذا وہ دس دن یا اس سے کم یا زیادہ دنوں میں بھی ہوسکتی ہے ہاں البتہ نفاس کی زیادہ سے زیادہ حد چالیس دن ہے، اگر چالیس دن پورے ہونے کے بعد بھی خون منقطع نہ ہو تو یہ اپنے آپ کو طاہر سمجھے اور غسل کرکے نماز روزہ شروع کردے، چالیس دن کے بعد جاری رہنے والا خون صحیح قول کے مطابق نفاس کا خون نہیں بلکہ یہ فاسد خون ہے، اس کی موجودگی میں عورت نماز روزہ بھی ادا کرسکتی ہے اور وظیفہ زوجیت بھی، لیکن روئی وغیرہ استعمال کرکے خون سے بچنے کی کوشش کرے، ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے اور اگر ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھ لے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو یہ وصیت فرمائی تھی۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 298

محدث فتویٰ